آصف نعیم صدیقی لکچرار شعبہ فارسی

# میری کہانی میری زبانی

## ۱

(فاروقی کے نام)

میں ایک پتھر تھا صحرا میری بستی تھا
جہاں میں تھا وہاں میرے علاوہ اور سب مٹی کے تودے تھے
انہیں مٹی کے تودوں نے
مجھے خوش فہمیوں میں ڈال رکھا تھا
اسی عالم میں میں سرشار رہتا تھا
کہ ایک دن ایک ہنرگر نے
مجھے تیشے سے سمجھایا
ابھی صورت نکھرنے میں
بڑی کاوش کی حاجت ہے

## ۲

# افلا تعقلون

شہر کی گشتی پلیس
ذہن کی عیاشیوں کے جرم میں
جاگتے رہنے کا ایک الزام رکھ کر
مجھ سے کہتی ہے
رات بھر کا جاگنا
دن میں سو جانے کا خطرہ ہے
وہ مجھ سے چاہتی ہے
کہ بیداری کی قوت سے
میں اطراف و جوانب کی ہر ایک شئے
اپنے سینے میں سمو لوں
مگر وہ ذہن پر کچھ اس طرح کوڑے لگاتی ہے
کہ مر جانے کی خواہش جاگ اٹھتی ہے

Scanned with CamScanner

## ۳ فردا

### (جی جی کے نام)

سنگ دل برف نے سبزکیئے کو سیاہی میں بدلنا چاہا
اور موسم نے بھی کھل کے ضیافت اُس کی
رنگ کچھ ایسا اُڑا پھر کہ کبھی کھل نہ سکا

رات کالی تھی سویرا بھی اندھیرا مائل
میرے فردا میں سفیدی کی علامت ہی نہیں
ایسے حالات میں جینے کی تمنا کیونکر

○

Scanned with CamScanner